بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نور نمبر ۹۴
اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
خطبہ نمبر ۵۱

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر
بدھ چہارشنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۱۶ فتح ۱۳۴۳ ھش ۔ ۱۱ شعبان ۱۳۸۴ھ ۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۶۴ء	نمبر ۲۹۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۶ دسمبر ۹½ بجے صبح

کل دن بھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو نزلہ کی تکلیف رہی ۔ اس وقت بھی نزلہ کی تکلیف ہے گلا بیٹھا ہوا ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

آمین اللّٰھم آمین

اخبار احمدیہ

— محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت مورخہ ۱۸/۱۲/۶۴ بروز جمعہ بعد نماز عصر بوقت پونے چار بجے مسجد مبارک میں اہل ربوہ سے خطاب فرمائیں گے ۔ جملہ خدام و اطفال کے علاوہ دیگر احباب سے بھی اس جلسہ میں شمولیت کی درخواست ہے ۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

— عنایت اللہ صاحب قائم مقام مبلغ انچارج ٹانگا مشن نے اطلاع دی ہے کہ :۔

" خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکرم جناب شیخ امری عبیدی صاحب مرحوم کی تدفین کے تقریباً ایک ماہ بعد اللہ تعالیٰ نے ان کی اہلیہ محترمہ امینہ صاحبہ کے بطن سے ۱۹ نومبر ۱۹۶۴ء کو لڑکا عطا فرمایا ۔ بچہ اور اس کی والدہ دونوں خدا تعالیٰ کے فضل سے تندرست ہیں ۔ لڑکے کا نام مرحوم کی خواہش کے مطابق شافی رکھا گیا ہے ۔

اب امری صاحب مرحوم کے کل سات بچے ہیں ۔ بڑی لڑکی شادی شدہ ہے اور چھ چھوٹے بچوں سے ایک لڑکی اور پانچ لڑکے ہیں ۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی بیوہ اور ان کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو ۔ اور بچوں کو مرحوم کی دعاؤں اور امنگوں کے مطابق نیک اور خدام دین بنائے ۔ آمین "

— فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے ۔

— ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ —

(افسر خزانہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شیطان انسان کے اعمال کو فاسد بنانے کیلئے ہمیشہ تاک میں لگا رہتا ہے

اس کے حملہ سے کبھی بے خوف نہیں ہونا چاہیئے اور اس سے بچنے کیلئے دعا کرتے رہنا چاہیئے

" شیطان انسان کو گمراہ کرنے کے لئے اور اس کے اعمال کو فاسد بنانے کے واسطے ہمیشہ تاک میں لگا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ نیکی کے کام میں بھی اس کو گمراہ کرنا چاہتا ہے اور کسی نہ کسی قسم کا فساد ڈالنے کی تدبیریں کرتا ہے ۔ نماز پڑھتا ہے تو اس میں ریا وغیرہ کوئی شعبہ فساد کا ملانا چاہتا ہے ۔ ایک امامت کرانے والے کو بھی اس بلا میں مبتلا کرنا چاہتا ہے ۔ پس اس کے حملہ سے کبھی بے خوف نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس کے حملے فاسقوں فاجروں پر تو کھلے کھلے ہوتے ہیں وہ تو اس کا گویا شکار ہیں ۔ لیکن زاہدوں پر بھی حملے کرنے سے وہ نہیں چوکتا اور کسی نہ کسی رنگ میں موقعہ پا کر ان پر بھی حملہ کر بیٹھتا ہے جو لوگ خدا کے فضل کے نیچے ہوتے ہیں اور شیطان کی باریک در باریک شرارتوں سے آگاہ ہوتے ہیں ۔ وہ تو بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں لیکن جو ابھی خام اور کمزور ہوتے ہیں وہ کبھی کبھی مبتلا ہو جاتے ہیں ۔ ریاء اور عُجب وغیرہ سے بچنے کے واسطے ایک ملامتی فرقہ ہے جو اپنی نیکیوں کو چھپاتا ہے اور سیئات کو ظاہر کرتا رہتا ہے وہ اس طرح پر سمجھتے ہیں کہ ہم شیطان کے حملوں سے بچ جاتے ہیں مگر میرے نزدیک وہ بھی کامل نہیں ہیں ۔ ان کے دل میں بھی غیر ہے ۔ اگر غیر نہ ہوتا تو وہ کبھی ایسا نہ کرتے ۔ انسان معرفت اور سلوک میں اس وقت کامل ہوتا ہے جب کسی نوع اور رنگ کا غیر ان کے دل میں نہ رہے اور یہ فرقہ انبیاء علیہم السلام کا ہوتا ہے ۔ یہ ایسا کامل گروہ ہوتا ہے کہ اس کے دل میں غیر کا وجود بالکل معدوم ہوتا ہے ۔

اصل بات یہ ہے کہ غیر کے وجود کو کالعدم سمجھنا یہ بھی اختیاری نہیں ہے کیونکہ یہ حالت عشقیہ ہے جو از خود پیدا نہیں ہو سکتی بلکہ اس کی جڑ محبت ذاتی ہے ۔ جب محبت ذاتی کے مقام پر انسان پہنچتا ہے تو پھر یہ عشقیہ حالت پیدا ہو کر غیر کے وجود کو جلا دیتی ہے اور پھر کسی کے مدح و ذم یا عذاب و ثواب کی بھی پرواہ نہیں ہوتی "

(الحکم جلد ۸ نمبر ۱۴ و ۱۵ مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۰۴ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

جب تک ہم دعا کی اہمیت کو نہ سمجھیں گے ہم کامیاب نہ ہو سکیں گے

جماعت کے دوستوں خصوصاً نوجوانوں کو نمازیں پڑھنے اور دعائیں کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۷ر دسمبر ۱۹۴۸ء بمقام مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اس وقت مجھے ایک واقعہ یاد آیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ترکوں کے سلطان بادشاہ عبدالمجید کا ذکر کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے مجھے عبدالمجید کی ایک بات بہت اچھی لگتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جب یونان سے ترکی کی جنگ شروع ہونے لگی تو ترکی کے وزراء اس وقت کے حالات کے مطابق زیادہ دیانتدار نہیں تھے۔ وہ یورپین قوموں سے اپنے ذاتی فوائد حاصل کرتے رہتے تھے اور اپنی قومی ضرورتوں کو نظرانداز کر دیا کرتے تھے۔ اس امر کے متعلق جب ان سے مشورہ کیا گیا تو انہوں نے بادشاہ کے سامنے بہت سی مشکلات پیش کیں بعض امور کے متعلق انہوں نے کہا کہ ان میں ہماری کافی تیاری ہے۔ اور ہمارے پاس کافی سامان موجود ہیں اور بعض امور کے متعلق انہوں نے کہا کہ ان میں ہمیں پوری تیاری حاصل نہیں۔ اور ہمارے پاس کافی سامان موجود نہیں اور اس طرح انہوں نے بادشاہ پر یہ اثر ڈالنے کی کوشش کی کہ ہمیں اس جنگ میں نہیں کودنا چاہیئے بلکہ دب کر صلح کر لینی چاہیئے۔ بادشاہ عبدالمجید نے جب ان کے بیانات کو سنا جو انہوں نے دیئے تو اس نے کہا دیکھو دنیا میں کچھ کام بندہ کرتا ہے اور کچھ کام خدا تعالیٰ خود کرتا ہے۔ آپ نے بعض امور کے متعلق کہا ہے کہ ان میں ہماری کافی تیاری ہے اور ہمارے پاس کافی سامان موجود ہیں اور بعض امور کے متعلق کہا ہے کہ ان میں ہماری تیاری کافی نہیں اور مکمل سامان موجود نہیں۔ وہ کام جو ہم کر چکے ہیں۔ اور وہ سامان جو ہم مہیا کر چکے ہیں۔ وہ تو بندہ کی کوشش کا نتیجہ ہیں۔ اور یہ ہم پر ایک فرض تھا جو ہم نے ادا کر دیا۔ اور جن امور میں آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم کمزور ہیں۔ اور ہمارے پاس کافی سامان موجود نہیں وہ خدا تعالیٰ کا حصہ ہیں۔ آخر

خدا تعالیٰ کا خانہ

بھی تو خالی چھوڑنا ہے۔ ہر کام انسان نہیں کر سکتا۔ ایک حد تک وہ کوشش کرتا ہے مگر جو کام اس کی طاقت سے باہر ہوتا ہے وہ خدا تعالیٰ خود کر دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا خانہ اگر خالی رہے تو کوئی حرج نہیں جس قدر ہم محنت اور کوشش کر سکتے ہیں۔ اس حد تک ہمیں دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے بادشاہ عبدالمجید نے خدا تعالیٰ پر توکل کیا اور کہا کہ ہر کام میں خدا تعالیٰ کا بھی حصہ ہوتا ہے اس کو پورا کرنے کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ سے مدد حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ گویا یہ اس کے توکل کا اچھا نمونہ ہے۔ اس لئے مجھے اس سے محبت ہے۔ غرض دنیا میں جتنے کام ہوتے ہیں ان کا کچھ حصہ تو بندے کے سپرد ہوتا ہے اور وہ اس کو کرتا ہے اور کچھ حصہ ان کا ایسا ہوتا ہے جس کو خدا تعالیٰ خود کرتا ہے۔

میں نے جماعت کو

بارہا توجہ دلائی

ہے کہ ہماری جماعت کے پاس سامان تھوڑے ہیں اور ان کے ساتھ ہم اس کام کو پورا نہیں کر سکتے جو ہمارے سپرد ہیں۔ اور جو خدا تعالیٰ نے ہمارے ذمہ ڈالے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کی جماعتوں کے سپرد جو کام ہوتے ہیں ان میں جہاں تک بندے کی کوشش اور جدوجہد کا سوال ہوتا ہے اور جہاں تک ہمارے لئے ممکن ہوتا ہے، ہمارا فرض ہوتا ہے کہ ہم اسے اس حد تک پورا کریں۔ اور جتنی کمی رہ جائے اس کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کے سامنے جھکیں اور اس سے درخواست کریں کہ وہ اسے پورا کر دے۔ پس جہاں یہ ضروری ہے کہ ہم اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق سامان جمع کریں وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ جو کام ہماری طاقتوں سے باہر ہوں۔ ان کے لئے خدا تعالیٰ سے بھی مدد مانگتے رہیں کہ وہ ان کمیوں اور خامیوں کو جو ان میں رہ گئی ہیں اور جن کو پورا کرنا ہماری طاقت سے باہر ہے انہیں وہ خود پورا کر دے ایاک نعبد وایاک نستعین میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ عبادت کے محض یہ معنے نہیں کہ وہ نمازیں جو ہم پڑھتے ہیں۔ یا وہ روزے جو ہم رکھتے ہیں عبادت ہیں بلکہ جتنے احکام بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہم پر نازل ہوئے ہیں۔ اور وہ

تمام ذمہ داریاں

جو ہم پر عائد ہوتی ہیں وہ سب عبادت میں شامل ہیں۔ ہماری نمازیں ہی صرف عبادت نہیں۔ ہمارے روزے ہی صرف عبادت نہیں ہماری زکوٰۃ ہی صرف عبادت نہیں۔ ہمارا حج ہی صرف عبادت نہیں بلکہ ہمارے چندے بھی عبادت ہیں۔ ہماری تبلیغ بھی عبادت ہے ہماری تنظیم بھی عبادت ہے۔ پھر جماعتی کاموں میں جو ہمارا وقت صرف ہوتا ہے وہ بھی عبادت ہے۔ غرباء اور مساکین کی ترقی کیلئے جو ہم کوشش کرتے ہیں وہ بھی عبادت ہے بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ پر نظر رکھتے ہوئے اور ثواب کے حصول کیلئے ہم جو خدمت اپنے بیوی بچوں کی کرتے ہیں اسے بھی عبادت قرار دیا ہے۔ غرض مومن کا ہر کام ہی عبادت ہے مگر اس کا سو فیصدی پورا کرنا انسان کے لئے ممکن نہیں۔

خدا تعالیٰ کی جماعتیں

جب نئی قائم ہوتی ہیں۔ ان کے ذرائع محدود اور کم ہوتے ہیں اور مخالفین کے ذرائع انکی نسبت بہت زیادہ وسیع اور ان کے سامان بہت زیادہ مکمل ہوتے ہیں۔ پس ایاک نعبد پر پورا عمل کرنے کے بعد بھی خدا تعالیٰ کا خانہ خالی رہ جاتا ہے اور اس کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے اگلا جملہ بیان فرمایا ہے۔ وایاک نستعین کہ ہم تو اس کام کے لئے جتنی کوشش اور جدوجہد کر سکتے تھے کر رہے ہیں لیکن اے ہمارے خدا باوجود ہماری کوشش اور سعی کے پھر بھی وہ کام پورا نہیں ہوتا جو ہمارے ذمہ لگایا گیا ہے۔ اے خدا ہم باوجود کوشش کے وہ کام نہیں کر سکتے جہاں تک ہماری کوشش اور جدوجہد کا سوال ہے ہم کر لیں گے لیکن پھر بھی جو خامیاں اور کمزوریاں اس میں رہ جائیں اے خدا تو خود انہیں پورا کر دے۔ غرض انبیاء کے کاموں کی تکمیل کے لئے دعا نہایت اہم اور ضروری چیز ہے اور جب تک اس پر زور نہ دیا جائے وہ کام پورے نہیں ہوتے۔

انبیاء کے کام

بے شک خدا تعالیٰ ہی کرتا ہے مگر بندے میں یہ احساس تو ہونا چاہیئے اور اسے یہ استشعار تو کرنا چاہیئے کہ اس کام کو خدا تعالیٰ ہی کرے گا۔ اگر بندہ اس کا اقرار نہیں کرتا اور اسے اس چیز کا احساس نہیں ہوتا کہ اس کام کو خدا تعالیٰ ہی پورا کرے گا اور وہ اسکی

استمداد اور استعانت سے مستغنی رہتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ کی بھی اس کی طرف توجہ نہیں ہوتی خواہ وہ اپنی کوششوں کو انتہا تک ہی کیوں نہ پہنچا دے۔ لیکن اگر وہ اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے۔ اور پھر خدا تعالیٰ کے خانہ کو بھی خالی تصور کرتا ہے۔ اور مانتا ہے کہ یہ کام پورا نہیں ہوگا۔ جب تک

خدا تعالیٰ کی مدد

اور نصرت شامل حال نہ ہو۔ تو پھر اس اقرار اور احساس کے بعد وہ خدا تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے۔ تو اس کی مدد آ کر اس کے کام کو مکمل کر دیتی ہے۔ اور اس کی ناکامی کو کامیابی کے ساتھ بدل ڈالتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ دعا پر زور دیا کرتے تھے۔ جب

بدر کی جنگ

شروع ہوئی۔ مسلمانوں نے تمام وہ سامان جو مہیا ہو سکتے تھے مہیا کر لئے تھے۔ صحابہ اپنی جانیں پیش کرنے کے لئے تیار کھڑے تھے۔ اسلامی جرنیل اپنے مورچوں کو پورے طور پر مضبوط کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک گوشہ میں بیٹھ کر برابر یہ دعا فرما رہے تھے کہ خدایا تو ہی اسلامی لشکر کو کامیاب کر۔ آپ اس قدر گریہ و زاری کے ساتھ خدا تعالیٰ کے سامنے سجدے میں گرے اور اس طرح گڑگڑائے کہ حضرت ابوبکرؓ جیسے آدمی نے بھی آپ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ کیا خدا تعالیٰ کے ہم سے یہ وعدے نہیں کہ وہ دشمن کے مقابلہ میں ہمیں کامیاب کرے گا اگر اس کے ہم سے وعدے ہیں۔ تو پھر اتنی گریہ و زاری کیوں۔ آپؐ نے فرمایا۔ ابوبکرؓ اللہ تعالیٰ کے ہم سے وعدے تو ہیں لیکن اللہ تعالیٰ غنی ہے ممکن ہے کہ اپنی کسی غفلت کی وجہ سے ہم اس کی مدد سے محروم رہیں۔ اس لئے میں دعا کرتا ہوں۔ تا خدا تعالیٰ کے وعدے پورے ہوں۔

پس میں جماعت کو

توجہ دلاتا ہوں

کہ ہماری جماعت مادی نہیں۔ ہماری جماعت میں کئی ایسے افراد ہیں جو دعاؤں کی تحریک کو معمولی سمجھتے ہیں۔ اور بعض لوگوں میں تو اس کی عادت پڑ گئی ہے۔ عام طور پر تمام مسلمان اس غلطی میں مبتلا ہیں۔ اور وہ غلطی ہماری جماعت میں بھی پیدا ہو گئی ہے زبان پر تو لفظ دعا آتا ہے۔ مگر اس سے مراد دعا نہیں ہوتی۔ مجھے قریباً ہر روز ہی ایسے واقعات پیش آتے رہتے ہیں۔ میرے پاس کئی غیر احمدی دوست آتے ہیں۔ میں ان کو جانتا بھی نہیں ہوتا۔ مگر وہ آ کر کہتے ہیں۔ آپ کی دعا سے فلاں کام ہو گیا۔ حالانکہ میں نے انہیں پہلے دیکھا بھی نہیں ہوتا۔ میری ان سے جان پہچان بھی نہیں ہوتی اور انہوں نے مجھ سے دعا کے لئے کہا بھی نہیں ہوتا۔ پھر میری دعا سے کیسے ہو گیا یہ صرف عادت ہے۔ کیونکہ وہ سنتے چلے آتے ہیں کہ ان کے ماں باپ کسی زمانہ میں ایسا کرتے تھے۔ انہیں دعا پر یقین ہوا کرتا تھا۔ وہ انفرادی اور

جماعتی طور پر

دعا کیا کرتے تھے۔ پھر جب وہ دوبارہ ان کے پاس آتے اور ان سے ان کے کام کے متعلق پوچھتے تو وہ کہتے۔ وہ کام آپ کی دعا کی وجہ سے پورا ہو گیا۔ وہ خود بھی اور وہ دعائیں اور وہ ایمان جو انہیں دعاؤں کی قبولیت پر تھا ختم ہو گیا۔ اب صرف

فقرہ رہ گیا ہے

جان نکل گئی ہے۔ اور صرف جسم باقی رہ گیا ہے۔ نہ کوئی دعا ہے اور نہ اس میں دعا پر یقین اور ایمان باقی رہا ہے۔ نہ اس کے اندر یہ احساس باقی ہے۔ کہ اس کا کام رکتا چلا جاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ سے دعا مانگے گا تو اس کا کام ہو جائے گا۔ اور نہ ہی وہ ایسی حالت پیدا کر سکتا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو جائے۔ وہ رسم کے طور پر السلام علیکم کو السلام علیکم کہتا ہے اور ساتھ ہی کہہ دیتا ہے۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ یہ صرف عادت ہے۔ ہمارا کام خواہ وہ انفرادی ہو یا قومی اسی وقت ہو سکتا ہے جب اس کے پیچھے روح کام کر رہی ہو۔ خالی لاش اس کام کو نہیں کر سکتی۔ زبانی باتیں کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

پس چاہیئے کہ ہماری جماعت

دعا کی طرف توجہ

کرے اور اس کی اہمیت کو سمجھے۔ جب تک جماعت اس کی اہمیت کو نہ سمجھے گی۔ اس کا کام مکمل نہیں ہو سکتا۔ جتنی کمزوری یا کمی ہمارے کام میں ہے۔ اس کی آخر دو ہی صورتیں ہیں۔ یا تو یہ عدم توجہ کی وجہ سے ہے یا پھر دل پر زنگ لگ جانے کی وجہ سے ہے۔ جسے وہ خود بھی نہیں جانتا۔ کہ یہ کیوں ہے اور اس کا کیا علاج ہے۔ خدا تعالیٰ ہی اسے دور کرے تو کرے۔ اور یہ اسی وقت ہی ہو سکتا ہے جب وہ عاجزانہ اور منکسرانہ طور پر اس کے سامنے سجدے میں گر پڑے۔ اور اس سے دعا کرے۔

پس جماعت کے دوستوں کو نمازیں پڑھنے اور

دعائیں کرنے کی عادت

ڈالنی چاہیئے۔ مثلاً نمازیں ہیں۔ نماز میں فرض ہیں سنتیں ہیں اور نوافل ہیں۔ پہلے فرض کی عادت ڈالو۔ فرض جب ساری جماعت پڑھ رہی ہو تو انہیں نسبتاً جلد ادا کرنا چاہیئے۔ لیکن ایسے بھی نہیں جیسے پرانے زمانہ میں بعض لوگ پڑھا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ ان کے سجدے ایسے ہوتے ہیں جیسے مرغ دانے چگتا ہے۔ جس طرح مرغ دانے چگنے کے لئے زمین پر چونچ مارتا ہے اور اٹھا لیتا ہے۔ خواہ اس کی چونچ میں دانہ آئے یا نہ آئے۔ اسی طرح یہ لوگ بھی زمین پر اپنا سر مارتے ہیں اور پھر اٹھا لیتے ہیں۔ اور یا تو وہ کوئی الفاظ منہ سے نہیں کہتے۔ اور اگر کہتے ہیں تو اسے سمجھتے نہیں۔ اور اگر سمجھتے ہیں تو ان کے معنے نہیں جانتے۔ یہ

چونچوں والی نماز

مراد نہیں۔ لیکن پھر بھی حکم یہی ہے کہ نماز باجماعت کو مختصر کیا جائے۔ نماز باجماعت میں بچے۔ بوڑھے بیمار سب شامل ہوتے ہیں اس لئے اسے لمبا کرنا درست نہیں۔ لیکن پھر بھی نماز باجماعت میں ایسا موقعہ مل جاتا ہے۔ جس میں نماز پڑھنے والا دعا کر سکتا ہے پہلے تو اس کی عادت ڈالنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو نماز باجماعت کے متعلق اس قدر اہتمام تھا کہ آپ نے فرمایا اسے لمبا نہ کیا جائے۔ اور بعض دفعہ لمبا کرنے پر آپ ناراض بھی ہوتے۔

ایک صحابی فرماتے ہیں

ایک دفعہ میں نے نماز پڑھائی۔ اس میں میں نے ایک رکعت میں مثلاً سورۂ بقرہ پڑھی۔ اور دوسری رکعت میں سورۂ نساء پڑھی۔ اصل سورتیں اس وقت مجھے یاد نہیں۔ ایک شخص آیا اور نماز میں شریک ہو گیا۔ لیکن بعد میں نماز توڑ کر اس نے علیحدہ نماز پڑھنی شروع کر دی۔ اور علیحدہ نماز پڑھ کے چلا گیا۔ وہ صحابی فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ مسلمانوں میں بعض منافق بھی پیدا ہو گئے ہیں۔ ان کا علاج کرنا چاہیئے۔ مجھے

ایک عجیب بات

معلوم ہوئی ہے۔ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور وہ نماز میں شامل ہو گیا۔ مگر بعد میں اپنی نماز توڑ دی اور علیحدہ پڑھ کر چلا گیا۔ اتنے میں وہ شخص بھی آ گیا۔ آپ نے دریافت فرمایا۔ تم نے کیا کیا۔ اس نے عرض یا رسول اللہ ہم لوگ کام کرنے والے ہیں۔ ہم نے جانوروں کے لئے چارہ بھی لانا ہوتا ہے۔ اور انہیں پانی بھی پلانا ہوتا ہے۔ انہوں نے پہلی رکعت میں سورۂ بقرہ اور دوسری رکعت میں سورۂ نساء پڑھنی شروع کر دی۔ اگر میں الگ نماز نہ پڑھتا تو جانور بھوکے مر جاتے۔ اس لئے میں نے نماز توڑ دی۔ اور جس طرح مجھے آتی تھی الگ پڑھ لی۔ وہ صحابی فرماتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نہایت جوش میں آ گئے۔ آپ کے چہرے پر

غضب کے آثار

نمایاں ہو گئے۔ آپ نے فرمایا تم لوگوں کو منافق بناتے ہو۔ تم کو کس نے کہا ہے کہ اتنی لمبی لمبی سورتیں پڑھا کرو۔ سورۂ غاشیہ اور اس جیسی اور سورتیں ہیں وہ پڑھا کرو۔ تا یہ مقتدیوں کے لئے تکلیف مالا یطاق کا سبب بن جائے۔

غرض نماز باجماعت کو چھوٹا کرنے کا ہی حکم ہے۔ اسے لمبا کرنا منع ہے۔ لیکن پھر بھی۔ لیکن پھر بھی کچھ نہ کچھ موقعہ ایسا مل جاتا ہے کہ اس میں دعا کی جا سکتی ہے۔ مثلاً سبحان ربی الاعلیٰ ہے۔ کوئی اسے آہستہ آہستہ کہہ لیتا ہے۔ اور کوئی تیز تیز کہہ لیتا ہے۔ امام پانچ دفعہ نماز پڑھتا ہے۔ تو مقتدی بھی انہیں پورا کر لیتا ہے۔ اور اس کے بعد پھر بھی کچھ نہ کچھ موقعہ مل جاتا ہے۔ جس میں دوسری دعا بھی ہو سکتی ہے۔

پھر فرائض کے علاوہ سنتیں ہیں جو ہر ایک کو پڑھنی چاہئیں۔ ان میں یہ دعا کی جا سکتی ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ انسان کے اندر

انکسار اور یقین

پایا جائے۔ جب وہ ان کو پورا کرے گا۔ اور اسے دعا کا چسکا پڑ جائے گا۔ تو پھر قدرتی طور پر اسے نوافل پڑھنے کا شوق بھی پیدا ہو جائے گا۔ پھر رات کو اٹھ کر خدا تعالیٰ اسے تہجد پڑھنے کی توفیق بھی دے دے گا۔ پھر بعض وقت ایسے ہوتے ہیں جو خالی ہوتے ہیں۔ ان میں بھی دعائیں کی جا سکتی ہیں۔ جب انسان سونے لگتا ہے۔ تو کچھ وقت ایسا ہوتا ہے جو خالی ہوتا ہے۔ آخر لیٹتے ہی تو نیند نہیں آ جاتی۔ بے شک ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں۔ جنہیں لیٹتے ہی نیند آ جاتی ہے مگر عام طور پر ۵ ۔ ۱۰ منٹ ایسے ہوتے ہیں۔ جو خالی ہوتے ہیں۔ اور بعض کو آدھ

لوگ گھنٹہ گھنٹہ لیٹے رہتے ہیں اور کروٹیں بدلتے رہتے ہیں لیکن انہیں نیند نہیں آتی۔ بہرحال اُس وقت دس پندرہ منٹ کا موقعہ مل جاتا ہے۔ اسی کو اگر کوئی دعا کے لئے وقف کردے تو اس کا یہ فائدہ ہوگا کہ ساری رات اُن کے دل سے دعائیں نکلتی رہیں گی۔ اگر کسی کو جلدی نیند آجاتی ہے تو ضروری نہیں کہ ہمیشہ ہی اسے جلد نیند آجاتی ہو۔ بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں لیٹتے ہی نیند آجاتی ہے اور وہ بھی کبھی کبھی۔

مجھے یاد ہے

کہ میں ایک دفعہ شملہ گیا وہاں مجھے لیکچر دینے کے لئے کہا گیا اور میں نے مان لیا۔ یہ حضرت خلیفۃ اوّل رضی اللہ عنہ کے زمانہ کی بات ہے۔ وہاں سے میں نے انصار اللہ کے نوٹس شائع کرنے کے لئے ایک دستی پریس خریدا تھا۔ میرے پاس لوگ آئے اور انہوں نے کہا کہ سارے پریس والے اشتہار شائع کرنے سے انکار کر رہے ہیں اس لئے لیکچر چھوڑنا پڑے گا۔ پہلے تو میں نے لوگوں کے اصرار پر لیکچر دینا منظور کیا تھا۔ مگر جب انہوں نے آکر یہ کہا کہ پریس والے انکار کرتے ہیں تو میں نے کہا تب تو ضرور لیکچر دینا چاہیئے ہم اس پریس پر ہی پہلا تجربہ کریں گے۔ چنانچہ میں نے اسی وقت اشتہار لکھا اور میں نے ہی پنسل سٹنسل کے ساتھ لکھا۔ حافظ روشن علی صاحبؓ بھی ساتھ بیٹھ گئے۔ اشتہار چھاپتے گئے۔ ہم دونوں دو تین بجے رات فارغ ہوئے اور رات ہی رات وہ اشتہار چھاپ دیا۔ جب ہم اشتہار چھاپ چکے تو حافظ روشن علی صاحبؓ کہنے لگے میں تو اب سوتا ہوں۔ انہوں نے زمین پر سر رکھا اور پانچ سیکنڈ کے اندر مجھے ان کے خراٹوں کی آواز آنے لگی۔ انہیں مجھ سے مذاق کی عادت تھی۔ میں نے سمجھا شاید مذاق کر رہے ہیں۔ اشتہار میں شاید کوئی بات رہ گئی تھی۔ میں نے حافظ صاحبؓ کو آواز دی اور جھنجھوڑا مگر وہ نہ بولے۔ اور ان کے خراٹوں کی آواز برابر آرہی تھی۔ مجھ پر یہی اثر تھا کہ وہ مجھ سے مذاق کر رہے ہیں آخر میں بھی سو گیا۔ صبح اُٹھ کر میں نے ان سے بات کی۔ انہوں نے کہا مجھے تو کچھ پتہ نہیں میں تو سو گیا تھا۔ پس بے شک بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے لیکن اکثر لوگ ایسے ہیں جو دس پندرہ پندرہ منٹ تک لیٹے رہتے ہیں پھر کہیں جاکر نیند آتی ہے۔ پہلے غنودگی سی آتی ہے پھر حس گُم سی سستی پیدا ہوتی شروع ہو جاتی ہے اور پھر جیسے پانی میں کوئی چیز غائب ہو جاتی ہے نیند آجاتی ہے اگر فارغ وقت کو دعاؤں میں لگا دیا جائے تو

قومی ترقی

اور اپنے کاموں کی اصلاح کے لئے دعا کی عادت پیدا ہو جائے گی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ عشاء کی نماز کے بعد کوئی بات نہیں کرنی چاہیئے۔ اس میں یہی حکمت تھی کہ آخر یہ وقت کہیں تو صرف کیا جائے گا۔ اگر اس وقت میں ذکر الٰہی کیا جائے تو یہی وقت انسان کی روحانی ترقیات کا موجب بن جائے گا۔

پس میں دوستوں کو

توجہ دلاتا ہوں

کہ جو کام ہمارے سپرد کئے گئے ہیں وہ اتنے وسیع ہیں کہ بظاہر وہ ناممکن نظر آتے ہیں اور ہم بھی سمجھتے ہیں کہ یہ ناممکن ہیں۔ اگر ہم اپنی انتہائی کوشش اور جدوجہد بھی کرلیں۔ اگر ہم ہر قسم کی قربانیاں بھی کرلیں تب بھی ہمارے کام ادھورے اور نامکمل رہ جاتے ہیں اور جب تک ہمارے کام مکمل نہیں ہو جاتے ہم فتح نہیں پا سکتے اس لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مدد آئے اور خدا تعالیٰ کی مدد لانے کے لئے اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اگر ہم اپنی پوری جدوجہد خرچ کریں اور ساری کی ساری قوت لگا دیں پھر بھی کام نہیں چلے گا۔ اگر کام چل جاتا تو خدا تعالیٰ اِیَّاکَ نَعْبُدُ کے ساتھ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن نہ فرماتا۔ اس میں یہی نصیحت ہے کہ تم پوری پوری جدوجہد کرو۔ لیکن اس پر توکل نہ کر بیٹھو۔ بے شک تم کوشش اور جدوجہد کرتے ہو تو پوری کرتے ہو۔ تم جو قربانی کر سکتے ہو پورے زور کے ساتھ کرتے ہو تم چندوں میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہو۔ تم روزوں کے پابند ہو۔ تم زکوٰۃ پوری دیتے ہو۔ تم حاجتمندوں کی مدد کرتے ہو۔ تم خدمتِ خلق کرتے ہو لیکن پھر بھی اگر کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرو۔ اگر اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن پر تم پوری طرح عمل نہیں کرتے تو یہ کامل عبودیت نہیں۔ کامل عبودیت اسی وقت ہی حاصل ہوتی ہے جب اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن پر بھی عمل کیا جائے

پس جماعت کے دوستوں کو

رسمی دعاؤں

کے لئے کہنا چھوڑ دینا چاہیئے۔ جب کوئی شخص کسی سے کہتا ہے کہ وہ اس کے لئے دعا کرے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ خود بھی دعا کرے۔ اگر وہ مجھ کو دعا کے لئے کہتا ہے یا اور کسی کو دعا کے لئے کہتا ہے اور آپ دعا کے لئے کافی وقت نہیں نکالتا تو اللہ تعالیٰ دوسرے کے دل میں بھی دعا کے لئے تحریک نہیں کرتا۔ یہ روحانی چیز ہے۔ بعض لوگ مجھے دس دس رقعے لکھ دیتے ہیں۔ رقعے سنبھال کر تو نہیں رکھے جاتے۔ میری عادت ہے کہ رقعہ پڑھتے وقت دعا کرتا جاتا ہوں لیکن میرا تجربہ ہے کہ بعض دفعہ کسی کی طرف سے ایک ہی خط آتا ہے تو اس کے لئے دعا اس زور سے نکلتی ہے کہ وہ قبولیت کا موجب ہو جاتی ہے۔ حالانکہ مجھے اس کا علم بھی نہیں ہوتا اور نہ وہ میرا جانا بوجھا ہوتا ہے۔ وہ رقعہ مختصر اور سادہ ہوتا ہے مگر اسے پڑھ کر ایک بجلی سی پیدا ہو جاتی ہے اور اتنے زور کے ساتھ دعا نکلتی ہے کہ میں سمجھ لیتا ہوں کہ اس کا کام ہو گیا لیکن بعض کے بیس بیس رقعے آتے ہیں۔ بے شک ان کے لئے بھی دعا نکلتی ہے اور ان کے لئے بھی میں دعا کرتا ہوں۔ لیکن اس کے پیچھے وہ بجلی نہیں ہوتی کیونکہ اس کے لکھنے والا دعا کا قائل نہیں ہوتا۔ یونہی رسمی طور پر دعا کے لئے لکھ دیتا ہے۔ اس کے

ماں باپ احمدی

ہوتے ہیں یا دوست احمدی ہوتے ہیں وہ دعا کے قائل ہوتے ہیں۔ وہ اسے کہتے ہیں تم ان سے بھی دعا کے لئے کہنا تو وہ لکھ دیتے ہیں لیکن بوجہ اخلاص اور جوش کے نہ ہونے کے دعا کرنے والے کے اندر بھی ویسی تحریک پیدا نہیں ہوتی اگر دعا کرنے والے کے اندر بھی اخلاص اور جوش پایا جاتا ہو۔ وہ دعا کی اہمیت کو سمجھتا ہو اور پھر وہ کسی کے پاس جاتا ہے اور اسے دعا کے لئے کہتا ہے تو قدرتی طور پر اس کے اندر دعا کی تحریک پیدا ہوتی ہے لیکن اگر اس کے اندر خود جوش اور اخلاص نہیں اسے دعا کی

قبولیت پر یقین نہیں

وہ اپنی جدوجہد اور کوشش پر توکل کر لیتا ہے تو اس کا نتیجہ کچھ بھی نہیں نکلتا۔ کیونکہ دعا جوش اخلاص اور یقین کے بغیر قبول نہیں ہوا کرتی۔ غرض اپنے کاموں کے علاوہ ہمیں یہ دعا بھی کرنی چاہیئے کہ اے خدا جس حد تک ہماری طاقت تھی ہم نے کوشش کی۔ اب تو ہی اس کام کو پورا کر دے۔ کیونکہ یہ کام اب ہماری طاقت سے باہر ہے تم پہلے فرائض کو ادا کرنے کی طرف توجہ کرو۔ اگر تم دعا کرتے رہو تو مجھے کسی

خطبہ کی ضرورت

ہی نہیں۔ اگر تمہارے اندر کمزوریاں اور خامیاں ہیں۔ اور تم دعا کرتے ہو کہ خدایا تو ان کمزوریوں اور خامیوں کو دور کردے تو تمہاری دعا ہی ان کو دور کر دے گی۔ اگر تم نمازوں میں کمزور ہو اور تم دعا کرتے ہو کہ خدا تعالیٰ تمہاری اس کمزوری کو دور کردے اور تمہارے اندر اس کمزوری کا احساس پایا جاتا ہے تو خدا تعالیٰ تمہاری کمزوری کو دور کرے گا۔ اور تم خود بھی نمازوں میں پابندی اختیار کرو گے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کی مدد اس وقت ہی آئے گی جب تم خود بھی اپنے اندر تغیر پیدا کرو۔ اگر تمہارے اندر جوش اور اخلاص ہے اور پھر تم دعا کرتے ہو تو تم کامیاب ہو جاؤ گے ورنہ کامیابی تمہیں حاصل نہیں ہو سکتی پس ضرورت اس بات کی ہے کہ تم اپنے اندر جوش اخلاص اور دعا پر

یقین پیدا کرو

میں جماعت کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ خصوصاً نوجوانوں کو۔ کہ وہ اپنے اندر دعا کرنے کی عادت پیدا کریں۔ پرانے لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ دیکھا ہے اور ان کے اندر دعا کرنے کی عادت پائی جاتی ہے۔ اب نوجوانوں کو بھی اپنے اندر یہ عادت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کے سامنے رونے گریہ وزاری کرنے اور فریاد کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ اگر وہ پورے اخلاص یقین اور جوش کے ساتھ ایسا کریں گے تو خدا تعالیٰ کی مدد آئے گی۔ جو ان کی حالت کو بھی درست کر دے گی اور کامیابی کے رستے بھی ان کے لئے کھول دے گی۔ ✦

مراقب

حسبِ ارشاد محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بذریعہ اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ سے "انسپکٹر" مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا نام "مراقب" مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تجویز کیا جاتا ہے۔

آئندہ سے جملہ مجالس خدام الاحمدیہ اور دیگر احباب انسپکٹر کو "مراقب" کے نام سے یاد کریں۔ (مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تفہیماتِ ربّانیہ

مصنفہ مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری قیمت گیارہ روپے ۱۱/-

صفحات آٹھ سو - مجلد - کاغذ سفید

(منیجر الفرقان ربوہ)

ھوالشافی

جدید میڈیکل سائنس "کیوریٹو سسٹم" کے مجرب نسخے

ٹانِکس (مقوّیات)

"بے بی ٹانک" بچوں کے سوکھا پن - کمزوری اور بدہضمی کا علاج .. — ۳

"سپیشل ٹانک" دماغی و اعصابی کمزوری اور کمئی خون کا علاج - .. — ۵

ری جوو ی نیٹنگ کورس - (REJUVINATI-NG - COURSE) .. — ۳۰

عورتوں کی ادویات

"لیکوریں" ... ۴ - "مینسلین" ۲/۱ ... ۳ روپے فی دوا

دانتوں کی ادویات

"اینٹی پائیوریا" گوشت خورہ کا مکمل علاج ... ۱۱ روپے

"اینٹی کیریز" - دانتوں کے گھن کا مستقل علاج .. ۱۱ "

"ٹوتھ کیور" - دانت درد کا فوری علاج ... ۲ "

عام ضرورت کی ادویات

"کیوریٹیو" - سر کی ہر تکلیف کا علاج ۵۰-۲ "

"ڈائی جین" - پیٹ کی ہر تکلیف کا علاج ... ۱ "

"پینز کیورسا" - پرانی لا علاج درد کا علاج ... ۹ "

حیوانات کی دوائیں

"اکسیر اپھارہ" - شفق ہر قسم کا اپھارہ منٹوں میں غائب - فی پیکٹ ۱/۷۵ - دو درجن یا زیادہ پر ۳۳ فی صدی کمیشن

علاوہ ازیں جانوروں کی مختلف امراض کی مجرب ادویات

لاہور کیوریٹو سنٹر ۲ ٹاؤن اینڈ ٹاؤن کمرشل بلڈنگ دی مال

ربوہ کیوریٹو سنٹر ڈاکٹر راج ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار

اعلان نمائش برائے لجنات

جلسہ سالانہ پر منعقدہ نمائش کے لئے چیزیں بھجوانے والی لجنات کو چاہیئے کہ تمام سامان ۲۵ دسمبر سے پہلے پہلے مجھے بھجوادیں کیونکہ انعامی چیزوں کا فیصلہ ۲۵ دسمبر کی رات کو کیا جائے گا۔

(سیکرٹری نمائش)

ولادت

میرے چھوٹے بھائی عزیزم ملک سلطان احمد صاحب بٹ واقف زندگی معلم وقف جدید کو مورخہ ۸ نومبر ۱۹۶۴ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت عزیز احمد نام تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت و درویشان قادیان سے بچہ کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک محمد شفیع سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پکا لسوانہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

منیجر روزنامہ الفضل ربوہ

سے خط و کتابت کریں۔ (منیجر)

اُفقِ احمدیّت

پر ایک نئی کتاب "انوارِ ہدایت" کا طلوع

اِس کتاب کا موضوع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی دلائل اور دس شرائطِ بیعت کی تشریح ہے۔ خاکسار مؤلف نے حضور علیہ السلام کے مقدّس کلام کے بحرِ ذخار میں غوطہ زنی کر کے نہایت ہی تابدار موتی نکال کر اس کتاب کے صفحات کو آراستہ کیا ہے۔ کتاب کیا ہے گویا حضرت اقدس علیہ السلام کے علم کلام کا ایک ایسا روح پرور خلاصہ ہے کہ جس سے جہاں غیر از جماعت متلاشیانِ حق احمدیت کا منور چہرہ دیکھکر متاثر ہونگے وہاں نونہالان جماعت بھی ایمان اور عرفان میں ترقی اور عمل اور کردار میں مزید پختگی حاصل کر کے اپنے اندر ایک انقلابی روح محسوس کریں گے۔

یہ کتاب مختلف عنوانات کے تحت گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ اس کا پیش لفظ حضرت سلطان القلم علیہ السلام کے صاحب قلم پوتے یعنی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارجمند فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب متعنا اللہ بحیاتہ دافاضاتہ نے رقم فرمایا ہے۔

دو صد سے زائد صفحات کی تبلیغی تعلیمی اور تربیتی اغراض کو کماحقہ پورا کرنے والی اس کتاب کی قیمت صرف تین روپیہ رکھی گئی ہے۔ جو دوست اس کی قیمت پیشگی ادا کریں گے۔ ان کو آٹھ آنے فی کتاب کی رعایت کے علاوہ اُن کے اسمائے گرامی بھی فہرست معاونین میں شکریہ اور دعا کے ساتھ بطور یادگار شائع کر دیئے جائیں گے۔

نوٹ نمبر ۱:- یہ کتاب نظارت اصلاح و ارشاد کی منظور شدہ ہے۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر کتب فروش سے اور اس کے بعد فضل الٰہی برادران گولبازار ربوہ اور الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے مل سکے گی۔ ترسیل زر اور آرڈر دینے کا پتہ:- سید محمد عثمان صاحب کلرک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہے۔

نوٹ نمبر ۲:- پیشگی وصولی صرف ۲۰ - ۱۲ - ۶۴ تک ہو سکے گی۔

المعلن

مؤلف کتاب ہذا خادم احمدیت عبدالرحمٰن مبشر مؤلف بشارت رحمانیہ - موعود اقوام عالم - چشمۂ ہدایت - قیام شریعت وغیرہ - رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازی خاں - حال ربوہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ کا

سالانہ اجلاس عام

مورخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۴ء کو نماز مغرب کے معاً بعد ساڑھے پانچ بجے شام دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار - ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام حصّہ داران سے شرکت کی درخواست ہے۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے۔

ایجنڈا

۱۔ سالانہ حسابات نفع و نقصان بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ نومبر ۱۹۶۴ء۔

۲۔ انتخاب ڈائریکٹران کمپنی برائے سال آئندہ۔

۳۔ انتخاب ایڈیٹر برائے سال آئندہ۔

۴۔ کوئی اور تجویز جو ممبر پیش کرنا چاہیں۔

خاکسار جلال الدین شمس

چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

مجالس اطفال کے لئے اعلان

دسمبر کا مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ لیکن مجالس اطفال الاحمدیہ کی ماہ نومبر کی بہت کم رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ یہ بات بہت قابل افسوس ہے پس مجالس کو خواب غفلت سے بیدار ہونا چاہیئے اور جلد از جلد اپنی ماہانہ رپورٹیں بھجوانی چاہئیں تا مرکز کو ان کی کارکردگی کا پتہ چل سکے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ہماری تیار کردہ الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں سابقہ اور نئے ڈیزائنوں میں ہماری دوکان کے علاوہ صرف افضل برادرز۔ پبلک کارنر نوید جنرل سٹور۔ ربوہ جنرل سٹور اور لجنہ ہال سے مل سکتی ہیں۔

احمدیہ دوکان زیورات روشن دین ضیاء الدین۔ حمید الدین گول بازار ربوہ

تاریخ احمدیت جلد ششم

خلافتِ ثانیہ کے سنہری دور کی **مفصل تاریخ** صفحات پونے سات سو۔ قیمت مجلد ساڑھے آٹھ روپے
سالانہ جلسہ پر ہر کتب فروش سے طلب فرمائیے
ادارۃ المصنفین ربوہ

قاعدہ یسرنا القرآن

ھدیہ ۶۲ پیسے نیوز ۵۰ پیسے

قاعدہ یسرنا القرآن خورد

ھدیہ ۲۵ پیسے

چالیس جواہر پارے

مؤلفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ ہدیہ عہ دعہ ر

سیپارے اوّل تا دہم

ھدیہ فی پارہ ۲۵ پیسے

مکتبہ یسرنا القرآن۔ ربوہ

نبیوں کا چاند

باتصویر

- حضرت مرزا بشیر احمدؓ کی سیرت، جو ہمیشہ یاد رہیں گے
- جو نبض شناس بھی تھے اور دلوں کی دھڑکن بھی۔
- ایک ناقابل فراموش شخصیت پر لاجواب کتاب
- جسمیں چاندنی کا سا حسن اور گلوں کی سی شگفتگی ہے
- ایک ہی کتاب جسے سرمایہ داری ہی غریب بھی پڑھ سکیں گے
- جسے فضل الرحمٰن نعیم نے جذباتِ محبت میں ڈوب کر لکھا اور جسے قارئین عقیدت کے پھول پڑھا اور کہیں گے
- وقف جدید کا پہلا تاریخی گروپ فوٹو ہے
- کاغذ، کتابت، طباعت نہایت اعلےٰ

۱۷۶ صفحات قیمت صرف ۱۷۵ پیسے
جلسہ سالانہ پر ہر بکسٹال پر ملے گی۔

قرآنی نمونوں کا مکمل مجموعہ

ہمارے یہاں جو عکسی، رنگین باترجمہ یا بلاترجمہ قرآن مجید اور حمائلیں طبع ہوتی ہیں اُن کے نمونوں کے ایک ایک ورق کا مکمل مجموعہ تیار کر دیا ہے اِس مجموعہ میں ایک سو سے زیادہ نمونوں کے ورق ہیں یہ مجموعہ کیا ہے گویا تاج کمپنی کا نمائندہ تاج کمپنی کے قرآنوں کے بے نظیر عکسی، رنگین نمونے لیکر آپ کے پاس آگیا ہے، اب آپ آرام سے گھر بیٹھے انکی زیارت کیجئے اور جو قرآن پاک منگوانا چاہیں منگوا لیجئے۔

قرآنی نمونوں کا یہ مکمل مجموعہ پتہ ذیل سے مفت طلب فرمائیے۔

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

نادر موقع

لاہور سے تقریباً ۴۰ میل دور ضلع شیخوپورہ میں چھ مربعہ اراضی زرعی جس میں ایک فصلہ پانی نہری ہے۔ اور ۶ انچ کا نیا ٹیوب ویل نصب کیا گیا ہے۔ ایک ایسے حصہ دار کی ضرورت ہے جو بذریعہ ٹریکٹر کاشت کرنے کے خواہشمند ہوں۔ زمین ہموار۔ زرخیز اور باموقعہ ہے تفصیل کے لئے پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔ یا خود ملیں۔

ڈاکٹر مرزا عبد الرؤف نمبر A-۳۰ میکلوڈ روڈ۔ لاہور۔ (نزد رتن سینما)

ہمارے ہاں

ہر قسم کا چمڑا اور شو میٹریل بازار سے با رعایت مل سکتا ہے۔ آزمائش شرط ہے

شیخ محمد یوسف اینڈ سنز نزد احمدیہ مسجد ہال روڈ

کتاب "ربوہ" باتصویر

قیمت درجہ اول ۲½ روپے۔ درجہ دوم ۳½ روپے
ملنے کا پتہ: خاکسار کیپٹن ملک غلام حسین نیکٹری ایریا۔ ربوہ

نصرت رائیٹنگ پیڈ

جس پر
الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہٗ
کا بلاک پرنٹ شدہ ہے
ملنے کا پتہ: **نصرت آرٹ پریس ربوہ**

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراضِ چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت
شفاخانہ رفیقِ حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ
کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں
شفاخانہ رفیقِ حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

دانتوں اور مسوڑوں کی شکایات کیلئے مفید دوا

اکسیر پائیوریا

دانتوں اور مسوڑوں کے لئے نہایت مفید مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کی میل۔ ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے علاوہ دانتوں کے درد کا فوری علاج ہے۔
اکسیر پائیوریا خون اور پیپ کو روکنے میں اکسیر ہے۔

قیمت فی شیشی: ایک روپیہ پچاس پیسے اور ۲/۱ دو روپیہ پچاس پیسے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ

ہو الشافی

صحت بخش دوائیں "آزما دیکھیں"

تریاق جگر: جگر کو طاقت دیتا ہے۔ پیٹ کی تکلیفوں کو رفع کرتا ہے۔ قبض دور کرتا ہے۔ خون بڑھاتا ہے
۶۰ خوراک۔ ۰۰۔ ۵ روپیہ

جوہر مقویات: اس سے اعصاب عضلات مضبوط ہو جاتے ہیں۔ طاقت کی کمی جلد پورا ہو جاتی ہے۔
۳۰ خوراک۔ ۰۰۔ ۵ روپیہ

مفرح عنبری لفرئی: اعضاء رئیسہ فرحت اور طاقت پاتے ہیں۔ کارخانہ بدن صحیح کام کرنے لگ جاتا ہے
۴۰ خوراک ۵۰۔ ۳ روپے

تریاق نسواں (اٹھرا کی گولیاں) اولاد بھی نرینہ ہوتی ہے
کورس۔ ۰۰۔ ۱۵ روپے

کثیر الشفاء صدری ۔ نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ گلے کی خرابی۔ سردرد۔ خواہ کتنا پرانا ہو۔ اگر ٹی۔ بی کا شک بھی ہو۔ تو اس کو ضرور استعمال کریں۔
ایک ماہ کی خوراک ۷۵۔ ۶ روپے

زدجام: چند اجزاء کے اضافہ کے ساتھ طاقت میں پہلے سے زیادہ۔ قیمت ۴۰ گولی ۰۰۔ ۱۰ روپے

ممیرہ کاجل: آنکھوں کی حفاظت۔ طاقت اور نفاست کے لئے نادر تحفہ۔ قیمت شیشی ۵۰۔ پیسے

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی۔ آئی پرائمری سکول ربوہ
جلسہ سالانہ پر۔ افضل برادرز۔ صوفی کریانہ سٹور گول بازار۔ ربوہ سے بھی خرید فرمائیں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں دینیجر

پاکستان ویسٹرن ریلوے

اہم اعلان

عنوان: مشتہرہ ٹنڈر نمبر ۲/۲۱۰/۴-۶۴
واجب الوصول: ۱۲/۱/۶۴ ۱۶ برائے فراہمی کیبل ٹیپڈ اور بریڈڈ۔
مندرجہ بالا ٹنڈر کے کھلنے کی تاریخ میں توسیع کر دی گئی ہے۔ اور اب یہ ٹنڈر سابقہ اعلان کے بخلاف ۱۶/۱/۶۴ کی بجائے ۲۲/۱/۶۴ کو صبح ۹ بجے کھولا جائے گا۔
سپیسیفیکیشن B.S.NO.T/LATEST کو جو آئیٹم نمبر ۱ و ۲ برائے کیبل پی۔ وی۔ سی انسولیٹڈ اور پی۔ وی۔ سی SHEATHED کی متبادل ڈکیومنٹ کے سامنے درج ہے۔ صحیح کر کے B.S.S./2004/LATEST پڑھا جائے۔
ٹنڈر کے کاغذات اب ۲۲/۱/۶۴ تک فروخت ہوں گے۔

(اے حمید) پی آر ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز

---

۷۵ فی صدی کمیشن

خالص سلاجیت

حکیم شیخ بوعلی سینا لکھتے ہیں لانہ بالغ النفع۔ یاد رہے وہ سلاجیت بہت نافع دوا ہے۔ وید اور اطباء ہمیشہ اس کی تعریف میں رطب اللسان رہے۔ اس کی خصوصیات یہ ہیں بے ضرر ہے۔ کثیر الفوائد ہے باوجود بیش قیمت ہونے کے بہت رعایتی ہے۔ ہڈیوں کی ٹی۔ بی کثرت پیشاب کے لئے۔ کمزوری کے لئے بہت مفید ہے قیمت ۲ تولہ ۵ روپے ۸ تولہ ۲۰ روپے
پتہ: جڑی بوٹی سپلائی۔ مانسہرہ ضلع ہزارہ

حیاتِ بشیر

مؤلفہ شیخ عبد القادر صاحب۔ مؤلف حیات طیبہ و حیات نور۔ المشتہر شیخ عبد الہادی
مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ۔ لاہور۔ قیمت آٹھ روپے (۰۰۔ ۸)

مطب حکیم محمد شفیع ممتاز الاطباء

زنانہ و مردانہ امراض

صحیح تشخیص قابل اعتماد ادویات

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

THE

ORIENTAL & RELIGIOUS

Publishing Corporation Ltd., Rabwah, West Pakistan.

No.	Title		Price
1.	The Holy Quran with English Translation.		10.00
2.	The Holy Quran with German Translation.		20.00
3.	The Holy Quran with English Translation and Commentary	Vol. I. Part I 20.00 Part II Under Print	
		Vol. II. Part I. (Para 11 to 15)	12.00
		Vol. II. Part II. (Para 16 to 25)	22.00
4.	Do Do Do Do	Vol. III. (Para 26 to 30)	15.00
5.	Do Do Do Do		

Writings of

HAZRAT MIRZA GHULAM AHMAD

The Promised Messiah

(Founder of the Ahmadiyya Movement in Islam)

No.	Title		Price
6.	The Philosophy of the Teachings of Islam. Under Print	...	Rs. 6.00
7.	Our Teaching.	... ...	0.62
8.	The Need of the Divine Leader	...	Under Print
9.	Favours of the Beneficent	... ...	2.50
10.	The Will.	... ...	0.62
11.	A Review of Christianity.	... ...	0.31
12.	حمامة البشرى (عربی)	... ...	2.00
13.	تحفة بغداد (,,)	... ...	0.50
14.	الاستفتاء (,,)	... ...	1.50
15.	التعليم (,,)	... ...	0.31
16.	مكتوب احمد (,,)	... ...	2.00

Writings of

HAZRAT MIRZA BASHIR-UD-DIN MAHMUD AHMAD

Second Successor of the Promised Messiah

(Head of the Ahmadiyya Movement in Islam)

No.	Title		Price
17.	The Real Revolution	... ...	1.50
18.	Why I believe in Islam?	... ...	0.20
19.	What is Ahmadiyyat?	... ...	1.00
20.	Muhammad, the Liberator of women	... ...	0.25
21.	لماذا اعتقد بالاسلام		0.20
22.	The Economic Structure of Islamic Society	Bound 2.50 Unbound	1.75
23.	Ahmadiyya Movement.	(,,)	1.75
24.	Ahmadiyyat or the True Islam	... ...	8.00

Writings of

HAZRAT MIRZA BASHIR AHMAD M.A.

No.	Title		Price
25.	Durr-i-Maknun (Some Hidden Pearls)	... ...	1.75
26.	Forty Gems of Beauty. (چالیس جواہر پارے)	... ...	2.50
27.	Two Pillars of Spirituality.	... ...	0.31
28.	Islam and Communism.	... ...	0.62
29.	Mirror of Charm and Beauty, (ترجمہ آئینہ جمال)	... ...	1.25

Books by Other Writers

No.	Title		Price
30.	The Preaching of Islam *by Vakil-ul-Tabshir Tahrik-i-Jadid*	...	0.50
31.	Ahmadiyyat in the Far East ,, ,,	...	1.50
32.	Two Addresses ,, ,,	...	1.50
33.	Arabic the Source of All the Languages............		
34.	مصور رسالہ تحریک جدید انگریزی بمع فوٹو	...	3.00
35.	Attitude of Islam towards Communism *by Maulvi Abdur Rahim Dard M.A.*	Bound	1.00
		Unbound	0.75
36.	Where Did Jesus Die? *by J. D. Shams*	...	2.00
37.	The Cairo Debate Muslim Vs Christian *by Maulana Abdul Ata*	...	1.25
38.	A Western Woman's Views on Islam. *by Mary Peart*	...	0.19
39.	An Interpretation of Islam *by Veccia Vaglieri*	...	1.25
40.	Primer of Islam Part I, II, III, Book II *by Ch. Muhammad Sharif*		
41.	The Existence of God *by Maulana Abdul Karim*	... ...	0.31
42.	Abdul Talks to A Pastor *by Noor Muhammad Naseem Safi*	...	0.12

دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تفسیر القرآن انگریزی کی پہلی جلد کا پہلا حصہ دوبارہ شائع ہو گیا ہے الحمد للہ دوسرا حصہ بھی جلد شائع ہو جائے گا۔ انگریزی اور عربی کتب کی فہرست درج کر دی گئی ہے پاکستان کے دوست باآسانی اپنی ضرورت کی کتب ہم سے خرید سکتے ہیں۔ اسی طرح غیر ممالک کے دوست بھی ہمارے ذریعے کتب منگوا سکتے ہیں کیونکہ ہم بذریعہ بنک باہر کے ممالک کو کتب ایکسپورٹ کرنے کا انتظام رکھتے ہیں سو اس اعلان کے ذریعہ دوست مطلع رہیں اور ہماری خدمات حاصل فرمائیں فہرست انگریزی اور اردو کتب طلب فرمائیں۔

(مینیجر)

دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

گول بازار ربوہ۔ پاکستان۔

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس ۱۹ انیس روپے

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اب بالکل قریب آگئے ہیں

احباب دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے

ہمارا الٰہی جلسہ سالانہ دنیا کے پردہ پر اپنی طرز اور شان کا ایک نرالا اجتماع ہوتا ہے جس میں شمع احمدیت کے پروانے دور دراز اکناف سے جمع ہوتے اپنے محبوب آقا سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور کلمات سے مستفیذ ہوتے اور حضرت خاتم النبیین (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عالمگیر حکومت کے قیام کا از سر نو مقدس عہد باندھتے اور سر زمین عظیم کے سر وادی اور سر کہسار پر پرچم اسلام کے لہرانے کا عزم صمیم کر کے سرگرم عمل ہو جاتے ہیں۔

اس تفصیل سے عیاں ہو سکتا ہے کہ ہمارے جلسہ سالانہ کے ایام ہی نہیں لمحات بھی انتہا درجہ قیمتی اور موجب صد برکت ہوتے ہیں کہ جن کی آمد سے مردہ جسموں میں برقی رو دوڑ اٹھتی ہے۔ گلشن اسلام میں ایک نئی بہار کا ظہور ہوتا ہے اور مرادوں کا چمن پھولوں کے جھولے میں جھوم جاتا ہے۔

مگر اس رنگین بہار کا نظارہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آنکھوں میں نور اسلام ہو اور دلوں میں جذبہ ایمان اور ہر شخص اپنی ان نازک اور اہم ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی ہر ممکن کوشش کرے جو جلسہ کی مبارک ترین تقریب پر اس کے ذمہ عاید ہوتی ہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو انہی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"جس طرح جلسہ سالانہ کے موقع پر آنا برکات کا موجب ہوتا ہے اسی طرح یہاں آنا اور پھر اپنے اوقات کا حرج کرنا اور انہیں علمی باتوں کے سننے میں صرف کرنے کی بجائے رائیگاں کھو دینا دل پہ زنگ لگا دیتا ہے۔

دوستوں کو چاہیئے کہ وہ جلسے پر آئیں تو یہ استرار کر کے آیا کریں کہ ہم محض رسم پوری کرنے کے لئے نہیں چلے بلکہ ہم وہاں خدا کا ذکر کریں گے جب جماعت میں بیٹھیں گے تب بھی اس کا ذکر کریں گے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ جب تک وہ جلسہ گاہ میں رہیں لیکچر سنیں احمدیت کی تعلیم سے واقفیت پیدا کریں اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے آگاہی حاصل کریں۔ اور ان آدمیوں سے ملیں جن سے مل کر ان کے ایمانوں کو تقویت حاصل ہو۔ ہر وہ شخص جو کسی غیر احمدی کو اپنے ساتھ لاتا ہو وہ اس کا نگران ہے اس کا فرض ہے کہ وہ یہ خیال رکھے کہ اس کا وقت صحیح طور پر خرچ ہو اور مفید کاموں میں خرچ ہو۔"

(الفضل ۸ دسمبر ۱۹۳۷ء)

نیز فرماتے ہیں:-

"قوم کبھی خلوت میں تباہ نہیں ہوتی ہمیشہ جلوت میں تباہ ہوتی ہے اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کبھی جلسہ یا مجلس میں تشریف فرما ہوتے تو کم سے کم ستر بار استغفار کہتے اب ہمارا جلسہ سالانہ آنے والا ہے۔ یہ موقع بہت دعاؤں اور بہت گریہ وزاری کا ہے دوست دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجتماع کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے، اور ابتلاؤں اور ٹھوکروں سے بچائے۔"

(الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۴۴ء)

ہم جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے تمام دوستوں کا محبت بھرے دل اور مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ پرجوش خیر مقدم کرتے ہیں۔ نیز احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ حضور کے ارشادات کو کسی دم بھی نظر سے اوجھل نہ ہونے دیں۔

یقین کیجیئے کہ ہم اس وقت ترقی اور تنزل کے ایک دوراہے پر کھڑے ہیں اور ہماری معمولی جدوجہد ہمیں اوج کمال تک پہنچا سکتی ہے اور ذراسی لغزش پوری قوم کو معرض خطر میں ڈال سکتی ہے۔

ہوتی نہ اگر روشن وہ شمع رخ انور
کیوں جمع یہاں ہوتے سب دنیا کے پروانے

(کلام محمود)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کے لئے

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر مختلف کاموں کی سرانجام دہی کے لئے خدام کی ضرورت ہوتی ہے قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس میں سے مستعد خدام کے نام اس کام کے لئے پیش کریں۔ ان خدام کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ قائد کی تحریر کے ساتھ ربوہ پہنچتے ہی دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں رپورٹ کریں۔ امید ہے جملہ قائدین اس طرف فوری توجہ فرمائیں گے جزاہم اللہ۔

جلسہ سالانہ کے قرب کے پیش نظر ربوہ میں یوم صفائی

جلسہ سالانہ کے قرب کے پیش نظر مورخہ ۱۸/۱۲/۶۴ بروز جمعہ ربوہ میں یوم صفائی منایا جا رہا ہے تمام خدام اور اطفال اپنے اپنے حلقہ جات میں صفائی کا خاص اہتمام کریں۔ گھروں کے آگے اور آس پاس کے ماحول میں چھڑکاؤ کیا جائے اور گندگی کو دور کیا جائے۔

امید ہے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب تمام حلقہ جات میں معائنہ کے لئے بھی تشریف لائیں گے۔

نماز جمعہ کے بعد تمام اطفال کا صفائی کا مقابلہ ہوگا اس لئے اطفال اس روز نماز کے بعد مسجد مبارک میں تشریف رکھیں۔

(مہتمم مقامی)

ربوہ کے دکانداران کی اطلاع کیلئے

ربوہ کے مستقل دکاندار جو جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنی دکان کو بڑھانا چاہتے ہوں یا کسی اور جگہ کی دکان لگانا چاہتے ہوں ان کے لئے بھی افسر صاحب جلسہ سالانہ سے اجازت لینا ضروری ہے۔ (منتظم دکانات جلسہ سالانہ ربوہ)

جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے

غانا کے جناب محمد آتھر اور الحاج حسن العطاء کی تشریف آوری

ریلوے اسٹیشن پر اہل ربوہ کی طرف سے پرتپاک خیر مقدم

ربوہ ۱۵ دسمبر۔ جماعت احمدیہ غانا (مغربی افریقہ) کے جنرل پریذیڈنٹ جناب محمد آتھر اور جماعت احمدیہ اشانٹی ریجن (غانا) کے ریجنل پریذیڈنٹ جناب الحاج حسن العطاء مرکز سلسلہ کی زیارت اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے کل مورخہ ۱۴ دسمبر کی شام کو چناب ایکسپریس سے ربوہ تشریف لائے۔ اہل ربوہ نے ریلوے اسٹیشن پر بہت کثیر تعداد میں جمع ہو کر اپنے ہر دو معزز و مختار افریقن بھائیوں کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ گاڑی سے اترتے ہی ہر دو اصحاب نے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر سے ملاقات کی۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف ان کے استقبال کے لئے اسٹیشن پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ بعد ازاں احباب نے باری باری ان سے مصافحہ کر کے انہیں بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے اور مرکز سلسلہ میں تشریف آوری پر ان کی خدمت میں مبارکباد پیش کی جب تمام احباب مصافحہ کر چکے تو جناب حسن العطاء نے احباب سے خطاب کرتے ہوئے جماعتہائے غانا کے جملہ احباب کی طرف سے احباب ربوہ کی خدمت میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا ہدیہ پیش کیا اس پر تمام فضا "وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کے پرجوش دعائیہ الفاظ سے گونج اٹھی۔ احباب نے جوش مسرت میں نعرہ ہائے تکبیر بھی بلند کئے اس موقعہ پر جناب محمد آتھر نے بھی سبقت کرتے ہوئے نہایت پرجوش آواز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کرائے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو معزز بھائیوں کا مرکز سلسلہ میں آنا ان کے لئے اور جماعت ہائے احمدیہ غانا کے لئے مبارک کرے اور انہیں جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات سے متمتع فرمائے آمین۔

دسمبر ۱۹۶۴ء ۵۵۴۴